www.ilmkidunya.com

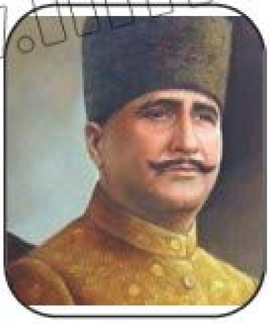

علّامہ اقبالؒ

(۱۸۷۷ء-۱۹۳۸ء)

علّامہ اقبالؒ سیال کوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ گرامی شیخ نور محمد بڑے پرہیز گار اور عبادت گزار انسان تھے۔ اُن کی والدہ امام بی بی بھی بڑی خلیق، نیک سیرت اور زاہدہ و عابدہ خاتون تھیں۔ ان کا زیادہ وقت محلے کی بچیوں کو تعلیم دینے اور عبادت و ریاضت میں گزرتا تھا۔ نیکوکار والدین سے تربیت پانے کے ساتھ ساتھ اقبالؒ نے ابتدائی تعلیم سید میر حسن کی درس گاہ سے حاصل کی۔ علّامہ اقبالؒ اپنے مقام و مرتبہ کو ہمیشہ انھی کا فیض سمجھتے تھے۔ سیال کوٹ سے انٹرمیڈیٹ کے بعد بی اے اور ایم اے کے امتحانات گورنمنٹ کالج، لاہور سے پاس کیے۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں انھیں فلسفے کے استاد پروفیسر تھامس آرنلڈ مل گئے جو آپ کی صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوئے۔ انھوں نے فلسفے کے ساتھ اقبالؒ کے فطری لگاؤ کو دیکھ کر ان کے خیالات کو اور بھی جلا بخشی۔ پروفیسر تھامس آرنلڈ اپنے احباب میں اقبالؒ کی تعریف کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ ایسا شاگرد استاد کو محقق اور محقق کو محقق تر بنا دیتا ہے۔ بعد ازاں اقبالؒ ۱۹۰۵ء سے ۱۹۰۸ء تک یورپ میں مقیم رہے۔ انھوں نے جرمنی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی جب کہ لندن سے قانون کی سب سے بڑی ڈگری بار ایٹ لا حاصل کی۔

علّامہ اقبالؒ برِعظیم کے مسلمانوں بلکہ امتِ مسلمہ کے اس لحاظ سے بہت بڑے محسن ہیں کہ انھوں نے اپنے کلام کے ذریعے سے مسلمانوں کے دلوں میں حرارت اور خیالات میں انقلاب پیدا کیا۔ وہ حرکت و عمل کے شاعر ہیں۔ اس مقصد کے لیے انھوں نے پیرویِ قرآن اور اطاعتِ رسول خاتم النبیین ﷺ کا درس دیا اور خودی، مردِ مومن اور شاہین جیسی اصطلاحات اور علامات کے ذریعے سے مسلمانوں میں نئی روح پھونکنے کی کام یاب کوشش کی۔ اسی بنا پر انھیں ''حکیمُ الامت'' اور ''شاعرِ مشرق'' جیسے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

علّامہ اقبالؒ کی کتابوں میں ''بانگِ درا''، ''بالِ جبریل''، ''ضربِ کلیم'' اور ''ارمغانِ حجاز'' (نصف حصّہ) اُردو شاعری کی کتابیں ہیں جب کہ ''اسرار و رموز''، ''پیامِ مشرق''، ''زبورِ عجم''، ''جاوید نامہ'' اور ''ارمغانِ حجاز'' (نصف حصّہ) فارسی شعری مجموعے ہیں۔ اس نصابی کتاب میں ان کی نظم: ''اے وادیِ لولاب!'' شامل ہے جو ''ارمغانِ حجاز'' سے لی گئی ہے۔

سبق: ۱۳

اے وادیِ لولاب! (۱)

تدریسی مقاصد:

- طلبہ کو وادیِ لولاب کی سیاحتی، تاریخی اور ثقافتی اہمیت سے آگاہ کرنا۔
- طلبہ کو علامہ اقبالؒ کی اس نظم کے معانی، مفاہیم اور مطالب سے روشناس کرنا۔
- ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے فلسفیانہ خیالات، امتِ مسلمہ کے احیا کے لیے کوششوں پر روشنی ڈالنا۔
- طلبہ کو باور کرانا کہ فکرِ اقبال کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔
- طلبہ شعری محاسن کے ساتھ منظوم ادب پاروں کی تشریح کر سکیں۔

پانی ترے چشموں کا تڑپتا ہوا سیماب
مرغانِ سَحَر تیری فضاؤں میں ہیں بے تاب
اے وادیِ لولاب!

گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
اے وادیِ لولاب!

ہیں ساز پہ موقوف نوا ہائے جگر سوز
ڈِھیلے ہوں اگر تار تو بے کار ہے مِضراب
اے وادیِ لولاب!

مُلّا کی نظر نُورِ فراست سے ہے خالی
بے سوز ہے مے خانۂ صوفی کی مئے ناب
اے وادیِ لولاب!

بیدار ہُوں دل جس کی فُغانِ سحری سے
اس قوم میں مدّت سے وہ درویش ہے نایاب
اے وادیِ لولاب!

(ارمغانِ حجاز)

---

(۱) کشمیر کی انتہائی خوب صورت وادی ہے جو خطۂ کشمیر کے شمال مغرب میں سری نگر سے ۱۱۵ کلومیٹر کے فاصلے پر ضلع کپواڑہ میں واقع ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

مشق

۱۔ مختصر جواب دیں:

(الف) وادیِ لولاب کے دل کش حسن کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

(ب) علّامہ اقبالؒ نے صاحبانِ منبر و محراب کے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

(ج) دوسرے شعر کا مفہوم لکھیں۔

(د) نواہائے جگر سوز کا دارومدار کس بات پر ہے؟

(ہ) قوم میں کس طرح کے درویش نایاب ہیں؟

۲۔ درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) وادیِ لولاب سے مراد ہے:

(الف) ملکۂ کوہسار مری (ب) وادیِ نیلم (ج) وادیِ کشمیر (د) وادیِ زیارت

(ii) وادیِ لولاب کے چشموں کا پانی ہے:

(الف) زریاب (ب) سیماب (ج) کم یاب (د) نایاب

(ج) نواہائے جگر سوز موقوف ہیں:

(الف) ساز پر (ب) ناز پر (ج) راز پر (د) دراز پر

(iii) تار ڈھیلے ہوں تو بے کار ہے:

(الف) ساز (ب) مضراب (ج) گٹار (د) بگل

(iv) بے سوز ہے:

(الف) مے خانہ (ب) جم خانہ (ج) مردِ رندانہ (د) فرزانہ

(v) قوم میں مدت سے فُغانِ سحری والے نایاب ہیں:

(الف) فقیر (ب) درویش (ج) پیر (د) شاعر

۳۔ نظم ''اے وادیِ لولاب!'' کے چوتھے بند کی روشنی میں درج ذیل شعر پر باہمی گفت گو کریں اور مشترک رائے قلم بند کریں:

کیا صوفی و ملّا کو خبر میرے جنوں کی
ان کا سرِ دامن بھی ابھی چاک نہیں ہے

۴۔ اقبالؒ کے کلام میں مئے لالہ فام، مئے ناب اور بادۂ ناب وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً:

مرے کدو کو غنیمت سمجھ کہ بادۂ ناب
نہ مدرسے میں ہے باقی نہ خانقاہ میں ہے

علّامہ اقبالؒ کے اشعار کی روشنی میں ان تراکیب کی وضاحت کریں:

مرغانِ سحر، صاحبِ ہنگامہ، بندۂ مومن، نورِ فراست، فُغانِ سحری

۵۔ نظم اے وادیِ لولاب! کا اصل عنوان "ملّازادہ ضیغم لولابی کشمیری کا بیاض" ہے۔ اقبالؒ نے اس جرأت مند فرضی کردار کے ذریعے سے کشمیریوں کو بیدار کرنے کی کوشش کی ہے۔ کلامِ اقبالؒ سے کشمیر کے حوالے سے مزید اشعار تلاش کر کے "اقبالؒ اور کشمیر" کے عنوان پر ایک تقریر تیار کریں۔

۶۔ مختلف حوالوں سے اور شعری محاسن کی روشنی میں تشریح کریں:

گر صاحبِ ہنگامہ نہ ہو منبر و محراب
دیں بندۂ مومن کے لیے موت ہے یا خواب
اے وادیِ لولاب!
بیدار ہوں دل جس کی فُغانِ سَحَری سے
اس قوم میں مدّت سے وہ درویش ہے نایاب
اے وادیِ لولاب!

۷۔ نظم "اے وادیِ لولاب!" کا خلاصہ تحریر کریں۔

۸۔ نیچے دیے گئے الفاظ و تراکیب کے معانی لکھیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔

وادیِ لولاب	سیماب	مرغانِ سحر	صاحب ہنگامہ	فغانِ سحری
منبر و محراب	موقوف	نواہائے جگر سوز	مضراب	نایاب
نورِ فراست	بے سوز	مئے خانۂ صوفی	مئے ناب	فراست

۹۔ علامہ اقبالؒ کے اشعار کی روشنی میں ان کی شخصیت کا مرقع پیش کریں۔

۱۰۔ "اے وادیِ لولاب!" کے اشعار کی روشنی میں مسلمانوں خصوصاً کشمیر اور غزہ کے مسلمانوں کو درپیش مسائل پر تبادلۂ خیال کریں اور ان کے حل کے لیے تجاویز پیش کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

ا۔ علامہ اقبالؒ کے اشعار کی روشنی میں آزادیِ کشمیر کے موضوع پر کسی ڈرامے کا اہتمام کریں۔

۲۔ یوم کشمیر کے موقع پر کشمیر کے حوالے سے کلامِ اقبالؒ سنانے کے مقابلے میں حصہ لیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

ا۔ طلبہ کو نظم "اے وادیِ لولاب!" کا مکمل تعارف کرائیں۔

۲۔ کشمیر سے علامہ اقبالؒ کی محبت اور اس کی تعمیر و ترقی کے لیے کوششوں سے آگاہ کریں۔

۳۔ علامہ اقبالؒ کی ایک معروف نظم "بڈھے بلوچ کی نصیحت بیٹے کو" کے کرداروں کا تعارف کرائیں۔

www.ilmkidunya.com